65593- طہر کے بعد سائل مادہ خارج ہونے کی حالت میں عورت کیا کرے ؟

سوال

مجھے ماہواری چھ روز آتی ہے اور چھٹے روز خون رک گیا تو میں نے یقین کرنے کے لیے ٹیشو پیپر رکھا تو تھوڑا سا سفید مادہ خارج ہو رہا تھا، چنانچہ میں نے غسل کیا اور میرے خاوند نے اس رات میرے ساتھ مجامعت بھی کی، پھر میں نے غسل کر کے روزہ بھی رکھا کیونکہ رمضان کا مہینہ تھا، اور ظہر کے وقت مجھے محسوس ہوا کہ زرد یا سرخی مائل مادہ خارج ہو رہا ہے مجھے معلوم نہیں کہ اس کا حکم کیا ہے، کیا میں اس روزہ کی قضاء کروں یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

ہمیں معلوم نہیں کہ آپ نے اپنے اس
قول "تھوڑا سا سفید مادہ خارج ہوا" سے کیا مراد لی ہے ؟

اگر تو اس سے آپ کی مراد یہ ہے کہ آپ
نے سفید مادہ یعنی طہر کی نشانی دیکھی ہے تو یہ طہر کی علامت ہے، اور اس کے بعد
خارج ہونے والا زرد یا سرخ مادہ حیض شمار نہیں ہوگا، کیونکہ عطیہ رضی اللہ تعالی
عنہا کا بیان ہے کہ :

"ہم طہر کے بعد زرد اور گدلا پانی
کچھ شمار نہیں کرتی تھیں"

سنن ابو داود حدیث نمبر (307)
علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اس بنا پر آپ کا روزہ صحیح ہے، اور
جماع وغیرہ کے سلسلے میں جو کچھ ہوا ہے اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ آپ حیض کی
حالت میں نہ تھیں.

اور اگر اس سے مراد یہ ہے کہ آپ نے
باقی مانندہ زرد یا سرخ مادہ دیکھا تو یہ حیض ختم نہ ہونے کی دلیل ہے، اس لیے عورت
کو جلد بازی سے کام لیتے ہوئے زردی یا سرخی کے ہوتے ہوئے حیض ختم ہونے کا حکم نہیں
لگانا چاہیے، چاہے یہ مادہ قلیل سا بھی ہو.

عورتیں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے
پاس روئی بھیجا کرتی تھیں جس میں زرد مادہ لگا ہوتا تو عائشہ رضی اللہ تعالی
فرماتیں :

جلد بازی نہ کرو حتی کہ تم سفید مادہ
دیکھ لیا کرو"

موطا امام مالک حدیث نمبر (130).

الدرجۃ: لنگوٹ میں رکھی ہوئی اس روئی
کو کہتے ہیں جو حیض کا اثر معلوم کرنے کے لیے رکھی جاتی ہے.

اور ایک قول یہ بھی ہے کہ : یہ چھوٹی
سے صندوقچی یا برتن ہے.

الکرسف : روئی کو کہتے ہیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (
66062) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اس بنا پر آپ کو اس روزہ کی قضاء
کرنا ہوگی، کیونکہ حیض کی موجودگی میں روزہ صحیح نہیں.

اور اس حالت میں جو جماع ہوا ہے ان
شاء اللہ اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ آپ کا خیال اور گمان تھا کہ حیض ختم ہو چکا
ہے، آپ نے جان بوجھ کر عمدا ایسا نہیں کیا اور پھر اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

**{. جو کچھ تم بھول کر اور غلطی سے کر
لو اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ حرج اس میں ہے جو تمہارے دل عمدا اور جان بوجھ کر
کریں }.** الاحزاب (5).

واللہ اعلم .